



سوال

(251) اراضی کی تقسیم والدہ کی موجودگی میں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے والد صاحب فوت ہو چکے ہیں جو تھوڑی سی زرعی اراضی چھوڑ گئے ہیں پسماندگان میں سے ہماری والدہ، ہم دو بھائی اور دو بہنیں زندہ ہیں تقسیم جائیداد کیسے ہوگی، نیز ہماری ایک بہن والد مرحوم کی زندگی میں فوت ہو گئی تھی۔ کیا اسے بھی ہمارے والد کی جائیداد سے حصہ لے گا یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قرآن کریم کی وضاحت کے مطابق صورت مسئولہ میں بیوہ کو آٹھواں حصہ اور باقی جائیداد بہن بھائی اس طرح تقسیم کریں کہ بھائی کو ایک بہن سے دو گنا حصہ ملے۔ سہولت کے پیش نظر منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کے 48 حصے کئے جائیں۔ ان میں سے آٹھواں حصہ، یعنی 6 حصے مرحوم کی بیوہ کو ملیں گے اور باقی 42 حصوں میں سے ہر ایک بھائی 14، 14 اور ہر ایک بہن کو 7 حصے دیے جائیں۔

میت/48 بیوہ 6 لڑکا 14 لڑکا 14 لڑکی 7 لڑکی 7

کسی کی وفات کے وقت جو شرعی ورثہ زندہ موجود ہوں، انہیں ترکہ سے حصہ ملتا ہے بشرطیکہ وہاں کوئی رکاوٹ نہ ہو۔ چونکہ مرحوم کی ایک بیٹی اس کی زندگی میں فوت ہو چکی تھی، لہذا مرحوم کی جائیداد سے اس فوت شدہ بیٹی کو کچھ نہیں ملے گا اور نہ ہی اس کی اولاد یا اس کے داماد کا اس میں کوئی حق ہے۔ جائیداد میں صرف وہ ورثہ شریک ہوتے ہیں جو متوفی کی وفات کے وقت زندہ موجود ہوں۔ [واللہ اعلم]

ہذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2 صفحہ: 274

